سوال

(281) نمازِجنازہ میں ہر تکبیر پر رفع الیدین کرنا چاہیے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

تکبرات نماز جنازہ میں ہر تکبیر پر رفع یدین کرنا چاہیے یا صرف اول تکبیر پر ؟ جو بچہ مردہ پیدا ہوا اس پر نماز جنازہ پڑھنی چاہیے یا بغیر نماز جنازہ پڑھے دفن کردینا چاہیے ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جنازہ کی ہر تکبیر پر رفع یدین کرنا جائز ہے ۔ دار قطنی میں مرفوعا مروی ہے : ’’عن ابن عمر أن النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان إذا صلی الجنازۃ رفع یدیہ فی کل تکبیرۃ ،، الخ قیل :إنہ موقوف علی ابن عمر ولیس بمرفوع، یعنی أن الصواب وقفہ علیہ ، قال ابن قدامۃ فی المغنی 417/3 بعد ذکرا لحدیث المرفوع عن ابن عمر مالفظہ : ’’وعن ابن عمر وأنس أنہما کانا یفعلان ذلک ، ولأنہا تکبیرۃ حال الاِستقراء أشبہت الأولی ،، انتہی

جو بچہ ماں کے پیٹ سے مردہ نکلے اس کو بغیر جنازہ کی نماز کے دفن کردینا چاہیے ارشاد ہے : ’’الطفل لا یصلی علیہ ولا یرث ولا یورث حتی یستہل ،، (الترمذی ولنسائی وابن ماجہ عن جابر مرفوفا، وقیل : الراجح وقفہ ، قلت : إلا أنہ فی حکم المرفوع : لأنہ لا مسرح فیہ للأجتہاد) ایسا بچہ غایت احترام کے ساتھ مسلمانوں کے قبرستان میں دفن کرنا چاہیے ۔ چمارن وغیرہ کے ہاتھ کسی گڑھے وغیرہ میں پھینکوانا نہیں چاہیے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 1 ۔کتاب الجنائز

صفحہ نمبر 435